کی طرف آ رہا ہے۔

دیکھئے میں نے اتنا لمبا خط لکھ دیا۔ میرا خیال تھا دو صفحے لکھوں گا سات صفحے لکھ دیئے۔ آپ کے پاس بھلا اتنا وقت کہاں ہو گا کہ آپ ان انٹ شنٹ باتوں پر ضائع کریں۔ بہر حال آپ کا اداریہ پڑھ کر آپ سے محبت کے تعلقات کا احساس پھرتے (REVINE) ہو گیا، دعاؤں میں یاد رکھیئے۔

والد صاحب محترم کی خدمت میں میرا مؤدبانہ سلام عرض کیجئے اور اُن سے بھی درخواست کیجئے کہ اس گنہگار کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اللہ تعالیٰ اُن کو صحت و تندرستی کے ساتھ لمبی زندگی دے (آمین) بچے خیریت سے ہیں۔ اپنی ایک کتاب جلد آپ کی خدمت میں بھیجوں گا، ملنے پر اطلاع کیجئے گا۔

والسلام: آپ کا بھائی (محمد عبد اللہ۔ واشنگٹن)

داعی کبیر مولانا ابوالحسن علی ندوی کا مکتوب گرامی قدر | "الحق" کے تازہ شمارہ سے مخدومہ والدہ صاحبہ کے انتقال کی افسوسناک اطلاع ملی، میں چونکہ اس مرحلہ سے گذر چکا ہوں، اس لیے جانتا ہوں کہ کسی عمر میں بھی یہ حادثہ پیش آئے فرزند کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ وہ بچہ ہے اور اس کے سر پر سے سایۂ رحمت اٹھ گیا، میری طرف سے آپ اور حضرت والد ماجد دلی تعزیت قبول فرمائیں۔ یہاں بعد نماز عصر رمضان المبارک میں ختم خواجگان ہوتا ہے، مرحومہ کے لیے اس موقع پر دعائے مغفرت کی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اُن کے درجات بلند فرمائے اور آپ حضرات ان کے لیے صدقۂ جاریہ اور ذخیرۂ آخرت بنیں۔

والسلام، مخلص (حضرت مولانا) ابوالحسن علی (ندوی مدظلہ)

دائرہ شاہ علم اللہ ۱۰ رمضان المبارک ۱۴۰۸ھ

"قرآن — دی فنڈامینٹل لا اوف — ہیومن لائف" | انگریزی زبان میں تفسیر قرآن حکیم ہے، اب تک ۴ جلدیں شائع کی جا چکی ہیں اور ابھی ۹ جلدیں باقی ہیں جن پر کام جاری ہے۔ ہر جلد تقریباً ۵۰۰ صفحات پر مشتمل ہے مغرب کیلئے قرآن فہمی کا اہتمام ضروری ہے کہ جو تبلیغ کی ایک مبارک صورت ہے۔ ایک ریاست اسلامی کے عین فرائض ہیں کہ وہ اپنی سطح پر نیز حتی المقدور عالمی سطح پر بطریقِ مناسب تبلیغ اسلام کا اہتمام پورے احترام و ثبات کے ساتھ کرے۔ بایں ہمہ ہم اوقاف اسلامی فلاحی سرگرمیوں کے ساتھ اس میدان میں بھی سرگرم عمل ہو کر وہ خدمت سرانجام دیتے ہیں کہ جہاں حکومتِ وقت کی نظر بوجوہ نہیں جاتی۔

ہمدرد وقف اسلامی | بہ ہمہ خلوص و اُنس اور بہ ہمہ دیانت و امانت اس میدان میں صداقتوں کے ساتھ مستعد ہے۔ "قرآن — دی فنڈامینٹل لا اوف اسلام" ہمدرد وقف ہی شائع کر رہا ہے۔ اوقافِ اسلامی اسلام کا نہایت مبارک و مقدس اور وقیع و رفیع انسٹی ٹیوشن ہے جس کے احترام و اکرام اور جس کا بقا ایک ریاستِ اسلامی کا فرضِ منصبی ہے اور ذمہ داریٔ شرعی ہے۔ پاکستان میں اوقافِ اسلامی کا احترام کرنا چاہیئے اور دیانتِ شرعی کو